مدرسہ دار الحدیث رحمانیہ دہلی میں علامہ عبد العزیز ثعالبی کی تشریف آوری

علامہ عبد العزیز ثعالبی، ٹیونس (جو حکومت فرانس کے ماتحت ہے) کے باشندے ہیں، اور اپنے علم وفضل تدبر و بیدار مغزی کی بنا پر ایک مشہور شخصیت ہیں، پچھلے دنوں جب آپ ہندوستان تشریف لائے تو ۵ فروری ۳۷ء کو آپ نے مدرسہ رحمانیہ میں بھی قدم رنجہ فرمایا۔ دار الحدیث رحمانیہ دہلی کے معائنہ سے آپ کے دل میں کیا تاثرات پیدا ہوئے، وہ انھیں کے الفاظ میں درج ذیل ہے ملاحظہ فرمائیں۔ اور اندازہ لگائیں کہ اس زمانہ شناس، روشنخیال فاضل کی نگاہوں میں مدرسہ رحمانیہ کی کیا شان اور عظمت ہے؟ فرماتے ہیں۔

زرت المدرسة الرحمانية صبيحة يوم الجمعة سلخ ۲۲ ذی القعدہ ۱۳۵۵ھ فسمعت اساتذتها يخطبون وينشدون الشعر وكذلك طلبتها النجب بلسان عربي فصيح اخاذ واتها لميزة توجب النقدير والاعجاب بهذه المدرسة النافعة التى تعلم الدين والعقائد على اساس السلفية القيمة ورأيت من الحركات الرياضية التى تدل على قوة عضل الطلبة ومتانة سواعدهم وخفة حركتهم ما يدل على عناية المدرسة باتقان التربية البدنية كما عنيت بالتربية الروحية وان جمعها بين هاتين المزيتين لعظيم وهو يبشر بايجاد ناشئة فى الهند صالحة للكفاحين الادبي والروحي، وانی لشاكر لهمة المؤسس الوقور ونشاط الاساتذة فى تثقيف طلبتهم وانا بذلك ا بشره۔

عبد العزيز الثعالبی

اس کا خلاصہ مطلب یہ ہے کہ

بتاریخ ۲۲ ذی القعدہ ۱۳۵۵ھ یوم جمعہ کو صبح کے وقت "مدرسہ رحمانیہ" کی زیارت کا مجھے شرف حاصل ہوا اس مدرسہ کے اساتذہ اور طلبہ کو نہایت فصیح وبلیغ قصائد عربیہ پڑھتے ہوئے اور عربی زبان میں بہترین تقریر کرتے ہوئے سنا۔ یہ مدرسہ کی وہ امتیازی خصوصیت ہے جو اس بات پر شاہد ہے کہ اس مفید دینی اور سلفی درسگاہ کا وجود کسقدر خوش آئند اور قابل قدر ہے۔ یہاں کے طلبہ کو ایسی بدنی ریاضت اور کسرت کرتے ہوئے بھی دیکھا جوان کے بازوؤں کی قوت، ہاتھوں کی مضبوطی اور کاموں میں چستی کی دلیل ہے۔ نیز اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ مدرسہ رحمانیہ طالبانِ علم کی روحانی تربیت کے ساتھ ساتھ ان کی جسمانی پرورش وتقویت میں بھی نہایت اہتمام وتوجہ سے کام لے رہا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ان دونوں خصوصیتوں کا ایک جگہ جمع ہو جانا ایک غیر معمولی اور عظیم الشان امر ہے اور یہ اس خوشخبری کا صریح پیغام ہے کہ ہندوستان میں ایک نوخیز، ترقی یافتہ، جدید نسل کا وجود قائم ہو رہا ہے۔ جو ہر قسم کی اخلاقی وروحانی تعلیمات کی علمبرداری کی صلاحیت رکھتا ہے۔ میں محترم بانی مدرسہ کی علوہمتی کی داد دیتا ہوں اور طلبہ کی تعلیم وتہذیب میں اساتذہ کی مستعدی ودلچسپی کی تعریف کرتا ہوں"

نیز آپ کے ہمراہی حضرات نے بھی آپ کی اس تحریر کی پرزور تائید کی ہے۔ فالحمد للہ۔

آیت غلط چھپ گئی۔ ضرور درست کر لیجئے۔ ہمیں نہایت افسوس ہے کہ محدث بابت ماہ مارچ ۳۷ء (جلد ۴ عدد ۱۱) کے صفحہ ۲۱ پر "فضائل علم الحدیث" کے عنوان سے جو مضمون شائع ہوا ہے اسکی بائیسویں سطر میں قرآن مجید کی آیت کے ساتھ اولی الامر منکم کا لفظ غلط چھپ گیا ہے۔ ناظرین اس لفظ کو وہاں سے فوراً کاٹ دیں۔ اللہ ہماری خطاؤں کو معاف فرمائے آمین (مدیر)